جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان
ماہنامہ
اخبار احمدیہ
جرمنی
ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر
AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY
جلد نمبر 4 ماہ فتح 1377 ہجری شمسی مطابق دسمبر 1998ء شمارہ نمبر 12

فرینکفرٹ کے معروف بین الاقوامی میلۂ کتب میں جماعت احمدیہ کی شرکت

میلہ کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر ریکارڈ تعداد میں دنیا بھر کے اشاعتی اداروں نے سٹال لگائے
ہزاروں کتب کی اس نمائش سے لاکھوں شائقین کتب نے استفادہ کیا

(نمائندہ خصوصی)، جرمنی کے مشہور وسطی شہر فرینکفرٹ میں ہر سال اکتوبر کے مہینے میں کتابوں کا ایک عالمی میلہ لگتا ہے۔ امسال یہ میلہ 7 سے 12 اکتوبر تک لگا۔ اپنی پچاسویں سالگرہ ہونے کے ناطہ اشاعتی اداروں میں خاص دلچسپی کا باعث بنا رہا۔ اس موقع پر میلہ کی انتظامیہ کیطرف سے بھی خصوصی تقاریب ہوئیں اور تمام شرکاء میں خصوصی تحائف اور سووینئر تقسیم کئے گئے۔ جماعت احمدیہ جرمنی نے اس میلہ میں امسال اپنا 27واں سٹال لگایا۔

یاد رہے کہ جماعت احمدیہ جرمنی کا اشاعتی سیل Verlag Der Islam گزشتہ ستائیس سال سے مسلسل اس میلہ میں اپنا سٹال لگا کر ہزاروں لاکھوں زائرین میں اپنی کتب کی نمائش اور تقسیم کر تا چلا آ رہا ہے۔ الحمد للہ۔

امسال بھی جماعت احمدیہ کا سٹال Non-Fiction ہال میں 16 مربع میٹر جگہ میں لگایا گیا جس میں قرآن کریم کے تراجم خصوصاً جرمن زبان میں شائع شدہ ترجمہ قرآن مختصر تعارف کے ساتھ پیش کیا گیا۔ اسی طرح دیگر کتب کی نمائش بھی کی گئی تھی جن میں سے سب سے نمایاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تازہ تصنیف لطیف Revelation, Rationality, Truth and Knowledge تھی۔ اسے 1998ء کی کتب میں رکھا گیا تھا اور اس کے ساتھ ایک چارٹ پر اس کا مختصر تعارف جلی حروف میں طبع کر کے لگایا گیا تھا جس میں یہ خوشخبری بھی سنائی گئی تھی کہ آئندہ سال تک اس انگریزی کتاب کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی پیش کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

اس سٹال کی مختلف جگہوں پر مفت حاصل کرنے کے لئے تعارف پر مشتمل 20 مختلف قسم کے پمفلٹ ہزاروں کی تعداد میں رکھے گئے۔ جنہیں زائرین اپنی پسند اور انتخاب کے مطابق میلہ کے پانچوں روز حاصل کرتے رہے۔ بعض زائرین نے قیمتاً کتب خرید بھی کیں اور کچھ کتب فروشوں نے ہماری مطبوعات خصوصاً قرآن کریم کے لئے آرڈر بھی کئے۔ الحمد للہ علیٰ ذلک۔

میلہ میں لگنے والے اس سٹینڈ کے جملہ انتظامات نیشنل شعبہ اشاعت کے کارکنان نے سرانجام دیئے۔ اس سٹال کی روح رواں جماعت احمدیہ جرمنی کے معروف جرمن مصنف اور شاعر محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش تھے۔ جن کی شخصیت صرف جماعت احمدیہ تک محدود نہیں بلکہ ان کی شہرت اور تعارف جرمن ادبی حلقوں میں بھی بہت گہرا اور وسیع ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام اور جماعت احمدیہ سے متعلق سوالات پوچھنے والوں کے جوابات دینے کے لئے سٹال پر موجود رہے۔ آپ کے علاوہ مونخ سے جرمن زبان بولنے میں مہارت رکھنے والے مبلغ سلسلہ محترم مولانا لئیق احمد صاحب منیر کو بطور خاص دعوت دی گئی تھی۔ آپ نے ہمہ وقت میلہ میں موجود رہ کر بے حد محنت کے ساتھ دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

ہمارا سٹال اگرچہ میلہ بھر میں سادہ ہونے کے اعتبار سے کسی خاص ظاہری کشش کا باعث تو نہ تھا مگر اہل نظر اس کی قدر پہچانتے رہے۔ چنانچہ مولانا لئیق احمد صاحب منیر نے اس سلسلہ میں نمائندہ اخبار احمدیہ کو اس دوران پیش آنے والے متعدد دلچسپ واقعات سنائے مولانا موصوف نے بتایا کہ ایک خاتون نے جو ہماری کتب دیکھیں تو بے ساختہ کہنے لگیں کہ میں یہی چیز تو ایک عرصہ سے تلاش کر رہی تھی۔ اس نے شکر کرتے ہوئے سٹال سے بہت سی کتب حاصل کیں۔ ایک خاتون جو بہت سے سٹالوں سے ہو کر یہاں تک پہنچی تھیں مفت تقسیم کے لئے رکھی گئی کتب کو

باقی صفحہ 4 پر

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے۔ تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے۔ جو شخص کہ روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہو گا اور وہ ہو گا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اُوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہو گا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے رکھ نہیں سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔

(ملفوظات، طبع جدید، جلد 4 صفحہ 259)

جرمنی بھر کے مراکز میں "Tag der offenen Tür" منایا گیا

یوم تعارف مساجد کے سلسلے میں مختلف ریجنز اور جماعتوں کی مساعی سے متعلق رپورٹ کا کچھ حصہ گزشتہ شمارہ میں شائع کیا جا چکا ہے مزید رپورٹس کا خلاصہ پیش خدمت ہے:-

فرینکفرٹ لوکل امارت کے تحت TAG DER OFFENEN TÜR مسجد نور اور بیت القیوم (نیدایش باخ) میں منایا گیا۔ انتظامات کو بہتر بنانے کی غرض سے قائم کی گئی ایک کمیٹی نے پروگرام تشکیل دیا چنانچہ 500 سے زائد دعوت نامے تقسیم کئے گئے اسی طرح ڈیڑھ سو خطوط بذریعہ ڈاک ارسال کئے۔ دونوں مراکز میں اجتماعی وقار عمل کیا گیا جس میں مسجد نور اور بونامیز کے خدام و اطفال نے حصہ لیا۔ ہر دو مراکز میں خوبصورت بینرز آویزاں کئے گئے۔ سلسلہ کی کتب پر مشتمل تبلیغی سٹال لگائے گئے۔

مسجد نور میں صبح 11 بجے تا 7 بجے شام جرمن اور عرب مہمانوں کی آمد و رفت رہی مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش کے علاوہ لجنہ اور خدام کی ٹیم ان کا استقبال کرتی انہیں اسلام احمدیت کا تعارف کرایا جاتا اور سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ خصوصاً "جہاد" اور "اسلام میں عورت کے مقام" کے موضوعات پر سوالات ہوئے جن کے مؤثر رنگ میں جوابات دیئے گئے۔ مکرم نیشنل سیکرٹری صاحب تعلیم اور لوکل صاحب امیر فرینکفرٹ اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ جرمن احباب نے اس پروگرام کو سراہنے کے ساتھ ساتھ آئندہ بھی ایسے پروگرام منعقد کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ جرمن اخبارات کے تین نمائندے بھی مسجد نور میں تشریف لائے جن سے اس موضوع پر تبادلہ خیالات ہوا۔ چنانچہ Sachsenhausen Presse کے اخبار میں مسجد نور کی تصویر اور اس سے متعلق ایک آرٹیکل بھی شائع ہوا۔

ان انتظامات میں قائمقام صدر، صدر صاحبہ لجنہ اور

باقی صفحہ 3 پر

جماعت احمدیہ جرمنی تحریک جدید (سال 98-1997ء) کے مالی جہاد میں دنیا بھر میں اول قرار پائی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے مبارکباد

جماعت احمدیہ جرمنی ایک بار پھر تحریک جدید کے مالی جہاد میں اول قرار پائی ہے۔ اس کا اعلان سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 6 نومبر 1998ء کو مسجد فضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل بھی جماعت جرمنی کو یہ سعادت حاصل ہوتی رہی ہے مگر کچھ عرصہ سے امریکہ اس دوڑ میں زیادہ زور لگا کر سبقت لے جاتا رہا جبکہ امسال جماعت احمدیہ جرمنی کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے محنت کے ساتھ اس دوڑ میں اول آنے کا اعزاز حاصل ہو گیا۔ (الحمد للہ علیٰ ذلک)

حضور انور نے تحریک جدید کے سال 98-1997 کے اختتام پر 6 نومبر کے خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا کہ دنیا بھر کے 82 ممالک کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ کل 16,86,000 پاؤنڈ وصول ہوئے ہیں جو کہ گزشتہ سال سے 65,000 پاؤنڈ زائد ہیں۔ حضور انور نے پاکستان اور امریکہ کے چندوں میں کمی کی بعض وجوہات کا بھی ذکر کیا اور فرمایا "ان باتوں کے باوجود خدا تعالیٰ نے جب اتنی بڑی عظمت عطا فرمائی ہے تو یہ ایک اللہ کا خاص احسان ہے جس کا جتنا بھی ہم شکر ادا کریں کم ہو گا"۔ تحریک جدید کے مالی جہاد میں سبقت لے جانے والی جماعت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "اس سال جرمنی کی جماعت کو مبارک ہو کہ وہ اوّل نمبر پر آئی ہے باوجود اس کے کہ امیر صاحب مجھے ڈراتے رہے سارا سال کہ یہاں بھی حالات میں ابتری پیدا ہو رہی ہے۔ بہت سے مہاجر واپس بھیج دیئے گئے، چندوں میں کمی آگئی ہے مگر اللہ کے فضل سے تحریک جدید کے چندے میں سب دنیا سے اس دفعہ جرمنی کی جماعت آگے بڑھ گئی ہے۔

باقی صفحہ 3 پر

ریجن Hessen-Mitte میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کا انعقاد

مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے سیرۃ النبی ﷺ کی روشنی میں نصائح کیں

مؤرخہ 25 اکتوبر 1998ء بمقام Nidda جماعہائے احمدیہ ریجن Hessen-Mitte کے زیرانتظام ایک جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم (سورۃ الفتح کے آخری) رکوع کے ساتھ آغاز کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا گیا۔

اس جلسہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ حال ہی میں ریٹائر ہونیوالے مبلغ انچارج جرمنی محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کے اعزاز میں الوداعی تقریب اس بابرکت موضوع پر جلسہ منعقد کر کے کی گئی چنانچہ یہ جلسہ محترم مولانا صاحب کی صدارت میں ہی ہوا جس میں ریجنل امیر مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ نے مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کی نصف صدی سے زائد عرصہ پر ممتد خدمات دینیہ کا مختصر تذکرہ سپاسنامہ کی صورت میں پیش کیا اور ریجن کی طرف سے دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے جملہ احباب کو محترم مولانا صاحب کی خدمات سے راہنمائی حاصل کرنے

باقی صفحہ 4 پر

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

رمضانِ مبارک اور تلاوتِ قرآنِ پاک

﴿ محترم خواجہ ایاز احمد صاحب ﴾

پیارا قرآن ہمارے پیارے اللہ کی طرف سے اس کے بندوں کیلئے کامل ہدایت نامہ ہے اس لئے اس سے پیار کرنا دراصل اللہ سے پیار کرنا ہے بلکہ یہ اللہ کے پیار اور محبت کے حصول کا ایک وسیلہ ہے۔ قرآن مجید نے اس کی تلاوت کرنے والوں کو ان لوگوں میں شامل کیا جن کے لئے فرمایا کہ یَرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ یعنی وہ اللہ کے ساتھ محبت کرنے اور اس کی محبت کا مورد بننے کا ایک ایسا معاہدہ کرتے ہیں جو کبھی فسخ نہیں ہوگا۔

قرآن مجید سے محبت اور پیار کا ایک اظہار اس کی تلاوت کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس کلام میں اس کی تلاوت کی طرف خوب توجہ دلائی ہے۔ بلکہ خود "قرآن" کا لفظ اسے بار بار پڑھنے کا معنی رکھتا ہے۔ ایک روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اِقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ یَأْتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَفِیْعًا لِأَصْحَابِه (مسلم) یعنی تم قرآن کی تلاوت خوب کیا کرو کہ یہ قیامت کے روز اپنی تلاوت کرنے والوں کی شفاعت کرے گا۔ پھر ایک موقع پر فرمایا اِنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَ یُضِلُّ بِهٖ آخَرِیْنَ (مسلم) یعنی قرآن مجید سے تعلق کے موافق ہی اللہ اقوام سے سلوک کرے گا۔ بعض قومیں اس سے محبت کرنے کی وجہ سے دنیا میں ارفع مقام پائیں گی اور بعض اس سے غفلت اور اعراض کے نتیجہ میں تنزل کی اتھاہ گہرائیوں میں دفن کردی جائیں گی۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: "میں نے قرآن کے لفظ پر غور کی، تب یہ کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جب کہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استحصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوں اور دیگر کتابیں چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ کو ہی پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہوجائیں۔"

(بحوالہ تفسیر سورہ بقرہ صفحہ 365)

اب رمضان مبارک کی آمد آمد ہے۔ یہ مہینہ ان مقدس ایام کی یاد دلاتا ہے جن میں قرآن کریم کی کامل کتاب کا دنیا میں نزول ہوا۔ مبارک دن اللہ کی رحمت اور اسکی برکت کے دروازے کھولنے والے کا۔ جب دنیا کی گھناؤنی شکل، اسکے بدصورت چہرے، اسکے اذیت پہنچانے والے اعمال سے تنگ آکر رسول کریم ﷺ غار حرا میں جا کر اور دنیا سے منہ موڑ کر اور اپنے عزیز و اقارب کو چھوڑ کر صرف اپنے خدا کی یاد میں مصروف رہا کرتے تھے۔

اس پیاری کتاب کا نزول رمضان کے مبارک ایام میں شروع ہوا بلکہ رمضان میں ہی سارے کا سارا نازل ہوا۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے "شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ (البقرہ) اور پھر فرمایا اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ. وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ (سورۃ القدر) یعنی ہم نے اس قرآن کو ایک ایسی عظیم رات میں اتارا ہے کہ جس کی عظمت کا اندازہ انسان کر ہی نہیں سکتا۔ تو اس مناسبت سے معلوم ہوا کہ علاوہ اس کے کہ قرآن کریم کی تلاوت ہر وقت ہی ایک عظیم اور محمود فعل ہے اور صبح کے وقت کی تلاوت تو خدا کے حضور "مقام مشہود" پاتی ہے۔ مگر رمضان میں اس کی تلاوت ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ اس وجہ سے بھی کہ اس کے نزول کا تعلق براہ راست رمضان کے ساتھ ہے اور اس وجہ سے بھی کہ خود رمضان ہر نیکی کے حُسن اور اس کی قبولیت میں اضافہ کا موجب ہے۔

بخاری کتب فضائل القرآن باب کَانَ جِبْرِیْلُ یُعْرِضُ الْقُرْاٰنَ عَلَی النَّبِیِّ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر سال رمضان کی راتوں میں جبریل علیہ السلام تشریف لاتے اور آنحضور ﷺ کے ساتھ قرآن کے اس حصہ کا جو اس وقت تک نازل ہوچکا ہوتا دور کرتے تھے اور آپؐ کی حیات مبارکہ میں جو آخری رمضان آیا اس میں کل قرآن کریم کا دَور دو مرتبہ کیا۔ خدا تعالیٰ کا قرآن کریم کے دَور اور دہرائی کے لئے دیگر تمام گیارہ مہینوں کو چھوڑ کر صرف رمضان کو اختیار کرنا بتاتا ہے کہ اس ماہ میں تلاوت قرآن کریم خدا تعالیٰ کو خاص محبوب ہے اور اس کے حضور اس کا ایک عظیم مقام اور درجہ ہے۔

سو خدا تعالیٰ کی یہ فعلی شہادت یہ تعلیم دے رہی ہے کہ ہم اس موقع کو غنیمت جانیں کون جانے اگلا رمضان کس کس کو دیکھنا نصیب ہوگا۔ اس لئے رمضان اور قرآن کو اپنے اندر داخل کرنے کا یہ ایک قیمتی موقع خدا تعالیٰ ہمیں عطا کر رہا ہے۔

خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو مخاطب کرکے فرمایا تھا: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ عُرِضَ عَلٰی قَوْمٍ فَمَا دَخَلَ فِیْهِمْ وَمَا دَخَلُوْا فِیْهِ اِلَّا قَوْمٌ مُّنْقَطِعُوْنَ"

یعنی یہ قرآن ایک قوم پر پیش کیا گیا مگر ان پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا اور انہوں نے اسے قبول نہ کیا۔ نہ قرآن ان کے دلوں میں جگہ پا سکا نہ وہ قرآن کے مضامین کو سمجھ سکے۔ ہاں ایک ایسی قوم نے اسے قبول کیا اور ایک ایسی قوم کے دلوں کو اس قرآن کا مسکن بننے کی سعادت ملی جو دنیا سے منقطع تھے۔ اس رمضان میں اللہ تعالیٰ کرے کہ ہمیں دعاؤں کے ساتھ اس بات کی کوشش کرنے کی سعادت نصیب ہو کہ ہم بھی "قوم منقطعون" میں شامل ہوجائیں۔ آمین۔

ایک اور ارشاد نبویؐ اس مبارک ماہ میں تلاوتِ قرآن پاک کی اہمیت کی طرف ترغیب دلا رہا ہے "رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن روزے اور قرآن بندے کے لئے شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا اے میرے رب! میں نے اس شخص کو (رمضان میں) دن کے وقت کھانے پینے اور شہوت نفسانی سے روکا تھا (یہ رک گیا تھا) پس میری سفارش اس کے بارے میں قبول فرما اور قرآن کہے گا اے میرے رب! میں نے اس شخص کو رات سونے سے روک دیا تھا (یہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر قرآن پڑھتا تھا) پس اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ پس ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی (اور اس شخص کو بخش دیا جائے گا)۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

رمضان کی اہمیت و عظمت اور قرآن مجید کی برکت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رمضان ایک خاص اہمیت رکھنے والا مہینہ ہے اور جس شخص کے دل میں اسلام اور ایمان کی قدر ہوتی ہے وہ اس مہینہ کے آتے ہی اپنے میں ایک خاص حرکت اور جسم میں ایک خاص قسم کی کپکپاہٹ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کتنی ہی صدیاں ہمارے اور محمد رسول اللہ ﷺ کے درمیان گزرتی جائیں، کتنے ہی سال ہمیں اور ان کو جدا کرتے چلے جائیں، کتنے ہی دنوں کا فاصلہ ہم میں اور ان میں حائل ہوتا چلا جائے لیکن جس وقت رمضان کا مہینہ آتا ہے یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان صدیوں اور سالوں کو اس مہینہ نے لپیٹ لپاٹ کر چھوٹا سا کر کے رکھ دیا ہے اور ہم محمد رسول اللہ ﷺ کے قریب پہنچ گئے ہیں بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے ہی قریب نہیں، چونکہ قرآن خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ اس تمام فاصلہ کو رمضان نے سمیٹ سمٹا کر ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب پہنچا دیا ہے۔ وہ بُعد جو ایک انسان کو خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے، وہ بُعد جو ایک مخلوق کو اپنے خالق سے ہوتا ہے، وہ بُعد جو ایک کمزور اور نالائق ہستی کو زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے خدا سے ہوتا ہے، وہ یوں سمٹ جاتا ہے، وہ یوں مٹ جاتا ہے، وہ یوں غائب ہوجاتا ہے جیسے سورج کی کرنوں سے رات کا اندھیرا"

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 393-394)

اس مبارک صد مبارک مہینہ میں تلاوت قرآن کریم کی عظمت اور ضرورت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رمضان کلام الٰہی کو یاد کرنے کا مہینہ ہے اسی لئے رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے اور اسی وجہ سے ہم اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کریں تاکہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کرسکتی۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 393)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس قدر عظیم کتاب کو ہم نے رمضان کے مہینے میں نازل کرنا شروع کیا تھا۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ اور اسے (سارے کے سارے) اپنے اپنے وقت پر رمضان میں نازل کرتے رہے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ہر رمضان میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے جبریل علیہ السلام نزول فرماتے اور میرے ساتھ قرآن کریم کا دَور کیا کرتے۔ اس رمضان میں جتنا حصہ قرآن کریم کا نازل ہوچکا ہوتا اس کا دَور نزول کے ذریعہ حضرت جبریل علیہ السلام حضرت رسول اکرم ﷺ سے کرتے۔ ایک دفعہ، پھر دوسری دفعہ، پھر تیسری دفعہ نزول ہو تا رہتا تھا اور آخری سال نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے دو دفعہ میرے ساتھ قرآن کریم کا دَور کیا ہے۔

غرض اتنی عظیم کتاب کا اس مہینہ میں بار بار نزول ہونا اور اس مہینہ میں نزول ہونا بتاتا ہے کہ یہ ماہ بہت سی برکتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ پس فرمایا کہ یہ مہینہ وہ ہے جس کے بارے، میں قرآن کریم کے احکام بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا قرآن کریم کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے اور جو قرآنی برکتیں اللہ تعالیٰ نے اس آیت (شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ۔ الآیہ، ناقل) میں بیان کی ہیں جن کا اختصار کے ساتھ میں نے ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر "تم ان برکتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو رمضان کی عبادتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھاؤ" (خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 1967ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔ میں کہتا ہوں در حقیقت یہی ایک ہتھیار ہے جو اب بھی کارگر ہے اور ہمیشہ کے لئے کارگر ہوگا اور پہلے بھی قرون اول میں یہی ایک حربہ تھا۔ مبارکی اور صد ہزار مبارکی ہے اس قوم کو جو اس کے اختیار کرنے اور اسی یگانہ کتاب کو اپنا مایہ ایمان قرار دینے میں ذرہ بھی تردّد اور تذبذب میں نہیں پڑی، بڑے جوش اور خوشی کے ساتھ آگے بڑھ کر اس فرقان اور نور کو لبیک کہا"

(الحکم 17 اکتوبر 1900ء صفحہ 5)

اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ رمضان ہمارے لئے موقعہ اور وسیلہ بن جائے۔ اس کارگر حربہ اور اس یگانہ کتاب کو اختیار کرنے کا، تا ہم بھی "مبارکی اور صد ہزار مبارکی" کے مستحق قرار پائیں۔ اللھم آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے خلافت سے قبل رمضان میں تلاوت قرآن کریم کی طرف توجہ دلانے کے لئے "رمضان اور تلاوت قرآن" کے عنوان سے ایک مضمون الفضل میں شائع فرمایا جس میں آپ تحریر فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام ماہ رمضان میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرماتے تھے اور آخری رمضان میں آپ نے حضور ﷺ کے ساتھ قرآن کریم کا دو بار دور فرمایا۔ اس میں اس طرف بھی اشارہ تھا کہ حامل قرآن اور مفسر قرآن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد اُمت محمدیہ کو قرآن کے پڑھنے، اس پر غور کرنے، اس کے مطالب سمجھنے اور اس سے ہدایت لینے کی طرف خاص توجہ دینی ہوگی۔ اس نکتہ کو اکابر امت نے خوب سمجھا اور ماہ رمضان میں تلاوت قرآن مجید پر اس قدر زور دیا اور اس طرف اس قدر متوجہ ہوئے اور اس کثرت سے قرآن کریم کو پڑھا کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ حضرت الاسودؓ کے متعلق آتا ہے کہ رمضان میں وہ دو راتوں میں قرآن کریم ختم کرلیتے تھے۔ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں تین دنوں میں اور آخری عشرہ میں دو راتوں میں قرآن کریم ختم کرلیتے تھے۔ اسی طرح حضرت قتادہؒ رمضان کی پہلی بیس راتوں میں تین دن میں ایک بار لیکن آخری عشرہ میں ہر روز پورے قرآن کی تلاوت مکمل کرلیتے تھے۔ حضرت امام شافعیؒ اور حضرت امام ابو حنیفہؒ رمضان میں قرآن کریم کے ساٹھ دور کرتے تھے۔

حضرت امام مالکؒ کے متعلق آیا ہے کہ رمضان شروع ہوتے ہی حدیث کے تمام مشاغل ترک کرکے صرف قرآن ہی کی تلاوت فرماتے رہتے تھے۔ حضرت سفیان ثوری کے متعلق بھی آیا ہے کہ وہ سب دیگر مشاغل دینیہ کو چھوڑ کر رمضان المبارک میں صرف تلاوت قرآن ہی کی طرف کلیۃً متوجہ ہوجاتے تھے۔

⇦ باقی صفحہ 3 پر ⇨

بقیہ :- جرمنی بھر کے مراکز میں "Tag der offenen Tür" منایا گیا

دیگر احباب نے بھرپور تعاون کیا۔ پاکستانی کھانوں سے مہمانوں کی تواضع کی جاتی رہی۔ جو کہ حلقہ مسجد نور اور حلقہ روڈل ہائیم کے احباب نے گھروں میں تیار کئے تھے سارا دن حضور اقدس کی کولون اور ہمبرگ کی تبلیغی نشستوں کی کیسٹس ریلے ہوتی رہیں۔ بیت القیوم (نیڈرایش باخ) میں بھی یہ دن اسی طرز پر منایا گیا۔ حضور اقدس کی تبلیغی کیسٹ سارا دن ریلے ہوئی۔ ریفریشمنٹ کا انتظام بھی تھا تبلیغی سٹال لگایا گیا۔ حلقہ بونامیز کی لجنہ نے نمائش کا اہتمام کیا۔ جس میں پاکستانی کلچر سے متعلق اشیاء اور اسی طرح جماعت کا تعارف، تصاویر اور دیگر اشیاء رکھی گئی تھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مثبت نتائج برآمد کرے آمین۔ (رپورٹ:- لوکل امیر فرینکفرٹ)

میونخ کے مشن ہاؤس میں بھی یہ پروگرام منعقد کیا گیا چنانچہ محترم صدر صاحب مقامی کی رپورٹ کے مطابق وقار عمل کے ذریعہ مکمل صفائی کی گئی اور مشن ہاؤس کی تزئین و آرائش کی گئی اسی طرح مختلف بینرز کے علاوہ تعارفی کتب پر مشتمل نمائش کا انتظام بھی کیا گیا۔

11 بجے سے شام 7 بجے تک مہمان تشریف لاتے رہے جو کہ سب سے پہلے مسجد کو دیکھتے، نمازوں کے اوقات کے بارے میں سوالات کرتے جماعت کے بارے میں پوچھتے اور پھر نمائش کو بڑی دلچسپی سے دیکھتے۔ مہمانوں کی ضیافت کا بھی انتظام تھا اس پروگرام میں تین اخباری نمائندگان تشریف لائے جنہوں نے اپنے اخبارات میں اس پروگرام کی خبر بڑے اچھے انداز میں شائع کی۔ اس پروگرام میں 27 جرمن، ایک پاکستانی، ایک افریقن اور ایک ترک مہمان تشریف لائے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان سب نے بہت دلچسپی لی اور اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

(مظفر احمد گوندل صدر جماعت München)

کاسل سے موصول ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق Berlin, Witzenhausen, Kassel, کے مراکز صبح 9 بجے سے 7 بجے شام تک کھلے رہے۔ صبح 9 بجے سے ہی مہمانوں کی آمد شروع ہوگئی۔ مہمانوں سے گفتگو کے لئے اچھی جرمن بولنے والے احمدی احباب ہمہ وقت موجود رہے۔ لٹریچر اور دیگر کتب نیز وڈیو کیسٹس دکھانے کا انتظام تھا۔ مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے مہمان جو تشریف لائے ان میں جرمن پروفیسرز، صحافی استاد اور ڈاکٹر بھی تھے۔ اسی طرح عرب، افریقن اور امریکن قوموں سے تعلق رکھنے والے مہمان بھی تھے۔ ان مہمانوں میں سے بعض نے لٹریچر کے ساتھ قرآن کریم بھی حاصل کیا۔ نیز انہیں جماعت کا تعارف بھی کروایا گیا۔

ہر سنٹر میں دیگر سہولتوں کے ساتھ ساتھ مہمانوں کی چائے اور دیگر اشیائے خورونوش کے ذریعہ تواضع کی گئی اللہ کے فضل وکرم سے بڑے اچھے اور دوستانہ ماحول میں معزز مہمانوں کے ساتھ گفتگو ہوتی رہی۔ ان میں سے اکثر نے دوبارہ ہماری تقریبات میں شمولیت کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ ایک اخبار میں تصویر کے ساتھ جماعت کا تعارف بھی شائع ہوا۔

ریجنل امیر صاحب Baden نے چار مراکز کی رپورٹ ارسال فرمائی ہے جو کہ درج ذیل ہے:-

Mannheim سنٹر

صبح ساڑھے دس بجے سے رات 9 بجے تک کھلا رہا۔ یہ سنٹر چونکہ من ہائیم کی تینوں جماعتوں کا مشترکہ ہے اس لئے اس روز تینوں جماعتوں نے بھرپور حصہ لیتے ہوئے اسے خوب سجایا۔ سنٹر کے باہر اس روز کی اہمیت سے متعلق اشتہار چسپاں کئے گئے چنانچہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو دعوت دی گئی۔ مختلف اوقات میں 13 افراد نے سنٹر کا دورہ کیا چنانچہ اس سنٹر میں کتب کا سٹال بہت اچھے انداز میں لائبریری کی طرز پر لگایا گیا تھا مرکز سے آمدہ دو کیسٹس سارا دن ٹیلیویژن پر دکھائی جاتی رہیں مہمانان کرام کتب کا طائرانہ جائزہ لینے کے بعد مختلف قسم کی 100 کے قریب کتب اپنے ہمراہ لے کر گئے۔

مہمانوں کی کافی، چائے اور مختلف اشیاء خورونوش سے تواضع کی جاتی رہی۔ سارا دن بہت خوشگوار گزرا مقامی جماعتوں کے تینوں صدران اور دیگر عہدیداران بھی موجود رہے۔

Gaggenau سنٹر

صبح 10 بجے تا شام 7 بجے تک کھلا رہا۔ اخبار میں اشتہار کے علاوہ دعوت نامے بھی تقسیم کئے گئے تبلیغی سٹال بھی لگایا گیا قریباً چھ افراد جن میں بعض اساتذہ بھی تھے سنٹر کے visit کے لئے آئے۔ مقامی لجنہ نے کھانے کے سلسلے میں بہت مدد کی۔ سارا دن مہمانوں کی تواضع اور ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ بعض مہمان لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔

Karlsruhe سنٹر

صبح نو بجے سے رات ساڑھے نو بجے تک کھلا رہا۔ سنٹر میں خصوصی وقار عمل کیا گیا تھا۔ 16 احباب و خواتین سنٹر میں Visit کے لئے آئے۔ تبلیغی سٹال بہترین انداز میں لگایا گیا جس میں ہر قسم کا نیا لٹریچر بھی رکھا گیا اور آنے والوں نے بہت شوق سے کتب کا مطالعہ کیا۔ ایک قرآن مجید اور 30 کے لگ بھگ کتب تقسیم ہوئیں۔ مختلف اوقات میں 15 افراد نے بشمول لجنہ، سنٹر میں ڈیوٹی دی۔ لجنہ کی تیار کردہ ڈشز سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

ایک احمدی جرمن خاتون نے قریباً 8 گھنٹے تک آنے والوں سے اسلام احمدیت کے بارہ میں گفتگو کی۔

Pforzheim سنٹر

صبح 11 بجے سے رات 9 بجے تک کھلا رہا۔ مقامی جماعت کے 7 افراد نے سارا دن مختلف کاموں میں حصہ لیا اور ڈیوٹی دی، تبلیغی سٹال لگایا گیا، ریفریشمنٹ کا بہترین انتظام کیا گیا۔ مختلف قومیتوں کے 15 افراد نے Visit کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارا دن بہت خوشگوار اور پیغام حق پہنچانے میں مصروف گزرا۔ الحمد للہ۔

بیت النصر Köln

صدر جماعت مکرم طارق محمود صاحب نے بھی اس روز کے متعلق اپنی رپورٹ ارسال کی ہے ان کی رپورٹ کے مطابق قریباً 1200 گھروں میں اشتہارات تقسیم کئے گئے ریڈیو پر اناؤنسمنٹ کروائی گئی مشن ہاؤس کے گیٹ پر خوبصورت بورڈ آویزاں کیا گیا۔ بیرونی گیٹ کے ساتھ ہی سٹال لگایا گیا جس پر مختلف قسم کا لٹریچر رکھا گیا سٹال پر مختلف قسم کے بینرز بھی لگائے گئے مہمانوں کے کمرہ کو خصوصی طور پر تیار کیا گیا جہاں بیٹھنے اور باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ کافی اور کھانے کا انتظام بھی موجود تھا اسی کمرہ میں وڈیو کے ذریعہ تبلیغی نشستوں کی کیسٹس دکھانے کا انتظام بھی تھا مقامی جماعت کے بہت سے افراد سارا دن وہاں موجود رہے۔

11 بجے مہمان آنے شروع ہوگئے ہر آنے والے نے اپنی تسلی ہونے تک وقت لیا مہمانوں نے مسجد کی خوبصورتی کی بھی تعریف کی۔ مسجد کے قریب واقع ایک چرچ کا پادری بھی آیا اور بہت مطمئن ہو کر گیا مقامی سیاسی پارٹی SPD کے افراد بھی آئے اور بہت اچھا تاثر لے کر گئے محترم ریجنل امیر صاحب اور محترم مربی صاحب بھی آنے والے والوں کو خوش آمدید کہتے رہے خاص طور پر ہماری لجنہ نے بہت اچھے انداز میں لوگوں کے سوالات کے جوابات دیئے تمام مہمانوں کو جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا گیا مہمانوں کی تعداد قریباً 35 تھی۔ ہر لحاظ سے یہ پروگرام بہت اچھا رہا الحمد للہ۔ اگلے روز ریڈیو کے نمائندہ نے ریجنل امیر صاحب، مربی صاحب اور کچھ ممبرات لجنہ سے انٹرویو کیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری یہ کوشش قبول فرمائے اور ہمیں اعلیٰ رنگ میں خدمت دین کی مزید توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

کچھ یادیں ———— کچھ باتیں

سگریٹ نوشی سے چھٹکارا پانے کا ایک دلچسپ واقعہ .... مرسلہ: بشیر احمد خالد۔ نیشنل امین، جرمنی

ہر انسان کو زندگی میں کچھ ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں جو بظاہر معمولی رنگ رکھتے ہیں مگر ان کا اثر زندگی بھر یا دیر تک انسان محسوس کرتا ہے اور اگر ان کا ذکر دوسروں سے بھی کیا جائے تو "اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ" کے ارشاد نبویؐ کے تحت تعلیمی و تربیتی اور اصلاحی نقطہ نظر سے یہ باتیں بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ اسی مقصد کے پیش نظر "دعوت عام ہے" اگر دوستوں کا تعاون رہا تو یہ سلسلہ مستقل طور پر جاری رکھا جا سکتا ہے۔ اس میں آپ اپنے واقعات جو تعلیمی، تربیتی اور فریضہ تبلیغ کے لحاظ سے مفید سمجھتے ہوں تو ضرور ارسال فرمائیں جس سے اخبار کی زینت میں اضافہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ (مدیر)

خاکسار پاکستان میں مختلف محکموں میں ملازمت کرتا رہا، عرب ممالک (بحرین اور مسقط) میں بھی ملازمت کا موقع ملا۔ اس دوران سگریٹ نوشی کی عادت ایسی پختہ ہوئی کہ 1963ء سے لے کر 1983ء تک (قریباً 20 سال) سگریٹ نوشی کرتا رہا۔ اس عرصہ میں اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کافی کوشش کی مگر بے سود۔ چنانچہ ایک دفعہ ایک سال اور پھر ایک دفعہ قریباً چھ ماہ تک سگریٹ پینے چھوڑ دیئے لیکن مستقل مزاجی سے نہ چھوڑ سکا اور دوبارہ سگریٹ پینے لگ جاتا۔

1983ء میں بحرین میں ملازمت کے دوران جب ایک ماہ کی رخصت پر پاکستان آیا تو ہمارے امیر جماعت کھاریاں (محترم چوہدری رشید الدین صاحب) فرمانے لگے ہم نے انصار کا ایک وفد تیار کیا ہے جو سائیکلوں پر کھاریاں سے ربوہ جائے گا جس کو انشاء اللہ العزیز حضور پرنور خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوگا۔ چنانچہ اُن کے ارشاد پر سائیکلوں پر ربوہ جانے والے انصار کے اس پندرہ رکنی قافلے میں خاکسار بھی شامل ہوگیا۔ اگلے روز تھکے ماندے ربوہ پہنچ گئے رات کو آرام کیا اور حضور کی خدمت میں ملاقات کی درخواست دی۔ تو حضور نے فرمایا یہ وفد سائیکلوں پر کھاریاں سے آیا ہے لہٰذا ان کو نصف گھنٹہ ملاقات کا وقت دیا جاوے گا۔ یہ شفقت کا ایک اعلیٰ نمونہ تھا۔ دوسرے دن صبح 9 بجے ملاقات تھی۔ چنانچہ تیار ہو کر اور اپنی اس عادت پر ناز کرتے ہوئے قصرِ خلافت کی طرف چل دیئے۔ مسجد مبارک کے ساتھ والی گلی میں آق کا پودا ہوتا تھا میں نے سگریٹ کی ڈبیا اور ماچس وہاں چھپا کر رکھ دی کہ واپسی پر لے لوں گا خوشبو لگائی ہوئی تھی کہ سگریٹ جیب میں ہوں گے تو اُن کی بدبو نہ آئے۔ چنانچہ ملاقات ہوئی حضور پرنور نے اپنے انتہائی قیمتی اور مصروف وقت میں سے نصف گھنٹہ ہم عاجز بندوں کو عنایت فرمایا۔ علاقے اور جماعت کا حال احوال امیر صاحب سے دریافت کیا اور فرداً فرداً تعارف بھی کروایا گیا اور جب واپس آئے تو میں نے اپنے سگریٹ اور ماچس اُس آق کے پودے سے واپس لی اور اب سگریٹ سلگا لیا تو اچانک دل میں خیال پیدا ہوا کہ جو چیز اپنے آقا کے سامنے نہیں کر سکتا اور اس ڈر سے کہ پیارے حضور کو سگریٹ کی بو نہ آئے تو اب اس عادت کو بالکل ہی کیوں نہ ترک کر دیا جائے چنانچہ دل میں ایک پرزور تحریک پیدا ہوئی اور اللہ کے فضل کے ساتھ حضور پرنور کی ملاقات کی برکت سے 1983ء سے لیکر آج تک سگریٹ کو ہاتھ نہیں لگایا اور یہ عادت چھوٹ گئی۔ (فالحمد للہ علیٰ ذلک)

بقیہ :- جماعت جرمنی تحریک جدید میں اوّل

اس سے پہلے امریکہ اوّل نمبر پر ہوا کرتا تھا اب جرمنی کو توفیق مل گئی اور ان کی جو وصولی ہے وہ گزشتہ سال سے معمولی زیادہ نہیں، گزشتہ کے مقابل پر 1,35,000 پاؤنڈ زیادہ ہے اس سال انہوں نے "اس کا مطلب ہے بہت محنت سے دوڑ میں حصہ لیا ہے"

تمام احبابِ جماعت جرمنی کو اس اعزاز اور قربانی کی اس سعادت پر ادارہ اخبار احمدیہ جرمنی کی جانب سے دلی مبارک باد۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ ہر میدان میں قدم آگے ہی آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

بقیہ :- قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

پس میں سب دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ رمضان کے مبارک مہینہ میں خصوصاً رات کی گھڑیوں میں جہاں تک ممکن ہو سکے دیگر مشاغل کو ترک کر کے قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی پوری ہمت اور اپنی پوری طاقت اور اپنی پوری توجہ کے ساتھ قرآن کریم کے پڑھنے اور اس کے مطالب پر غور کرنے اور اس کے اوامر ونواہی کی حکمتوں کے سمجھنے کی سعی میں لگ جائیں اور کوشش کریں کہ اس پاک اور مقدس کتاب سے زیادہ سے زیادہ برکتیں حاصل ہوں کہ یہ وہ نور ہے جس میں کوئی ظلمت نہیں اور وہ چشمہ اصفیٰ ہے جس میں کوئی گدلا پن نہیں اور وہ کامل اور مکمل ہدایت ہے جس کے بعد کسی اور صحیفہ یا ہدایت کی ضرورت نہیں۔ اس کے کہنے ہی کیا ہیں۔

"وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا"

پس آؤ کہ صُحُفِ مُکَرَّمَہ مَرْفُوعَہ کی تلاوت کریں۔ انہیں پڑھیں اور پھر پڑھیں یہاں تک کہ وہ ہمارے سارے جسم اور ہماری ساری سوچ اور ہمارے سارے دل اور دماغ میں سرایت کر جائیں اور اس ارفع اور عزت بخش کلام کیلئے ہمارے دلوں میں ایک بے پناہ محبت پیدا ہو جائے اور ہمارے وجود کا ذرہ ذرہ بے اختیار ہو کر پکار اٹھے کہ:-

"دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے"

(الفضل 29 جنوری 1964ء صفحہ 1)

(بشکریہ ماہنامہ "خالد" ربوہ، جنوری 1997ء)

بقیہ :- میلہٴ کتب میں جماعت احمدیہ کی شرکت

حیرانی سے دیکھ کر پوچھنے لگیں کہ کیا میں یہ سب کتب لے سکتی ہوں؟ اثبات میں جواب ملنے پر بھی اسے یقین نہ آرہا تھا اور وہ حیران ہو ہو کر کہے جا رہی تھیں کہ اس قدر کتب تو کسی سٹال والے نے تقسیم کے لئے نہیں رکھی ہوئیں اور پھر اس قدر مفید اور اعلیٰ کتب! نمائندہ اخبار احمدیہ نے خود بھی دیکھا کہ ایک خاتون بڑی گہری دلچسپی سے کتب کو نہ صرف دیکھ رہی تھیں بلکہ ان کی ایک تفصیلی فہرست بھی بنا رہی تھیں تاکہ وہ ان کتب کا آرڈر کر سکیں۔

غرضیکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سٹال امسال بھی جرمن قوم میں وسیع تعارف اور اشاعت دین ہدیٰ کا باعث بنا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نیک اثرات ظاہر فرمائے اور اس موقع پر خدمات بجالانے والوں کو دین و دنیا کی بہترین حسنات عطا فرمائے۔ (آمین)

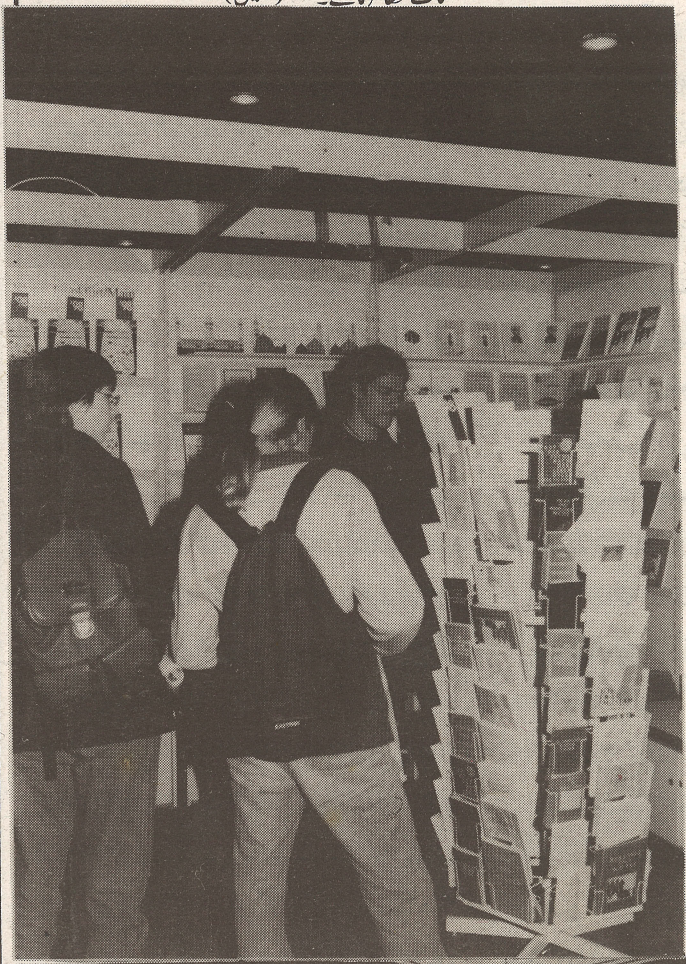

عالمی میلہٴ کتب

(فرینکفرٹ)

کے

موقع

پر

جماعت احمدیہ جرمنی

کا

سٹال

تصاویر

بشکریہ :- عبدالحمید صاحب

(سٹٹگارٹ)

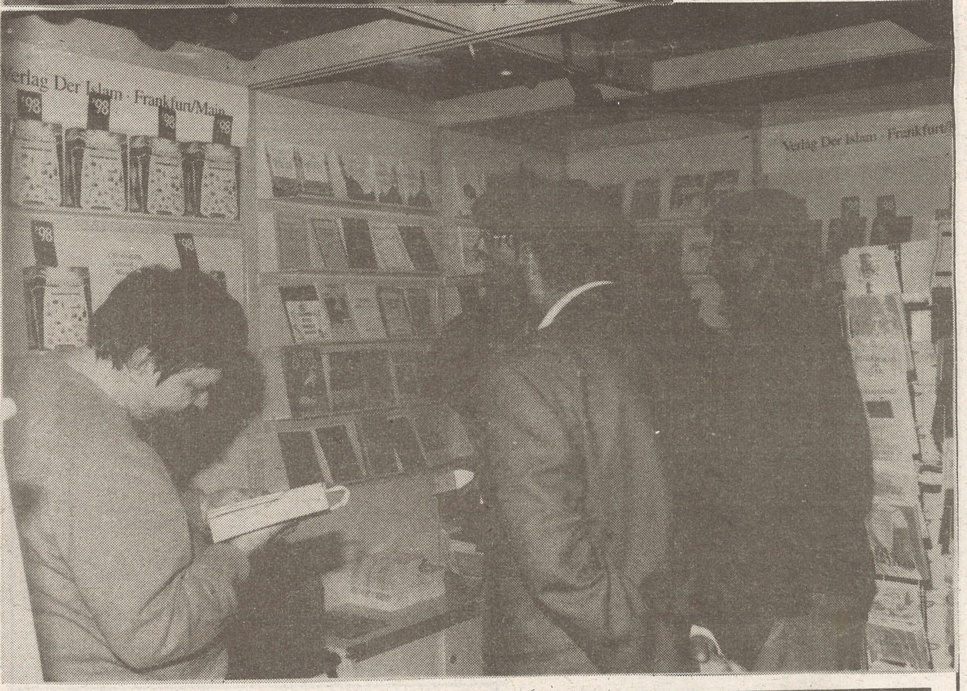

روزہ رکھنے کی نیت

رمضان المبارک — رمضان المبارک

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

میں ماہِ رمضان میں روزہ کی نیت کرتا ہوں

روزہ افطار کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ عَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا اور تیرے ہی رزق سے میں نے افطاری کی

جرمنی میں سحری وافطاری کے اوقات

یہ اوقات Rhein-Main-Gebiet کے لئے ہیں دیگر علاقوں کے فرق کے لئے آخر میں دیئے گئے نقشہ کو ملاحظہ فرمائیں

	تاریخ	دن	اختتام سحری	وقت افطار
1	21 دسمبر	سوموار	6:52	16:25
2	22 دسمبر	منگل	6:52	16:25
3	23 دسمبر	بدھ	6:53	16:26
4	24 دسمبر	جمعرات	6:53	16:27
5	25 دسمبر	جمعہ	6:53	16:27
6	26 دسمبر	ہفتہ	6:54	16:28
7	27 دسمبر	اتوار	6:54	16:29
8	28 دسمبر	سوموار	6:54	16:29
9	29 دسمبر	منگل	6:54	16:30
10	30 دسمبر	بدھ	6:54	16:31
11	31 دسمبر	جمعرات	6:54	16:32
12	01 جنوری	جمعہ	6:54	16:33
13	02 جنوری	ہفتہ	6:54	16:34
14	03 جنوری	اتوار	6:54	16:35
15	04 جنوری	سوموار	6:54	16:36
16	05 جنوری	منگل	6:54	16:37
17	06 جنوری	بدھ	6:53	16:39
18	07 جنوری	جمعرات	6:53	16:40
19	08 جنوری	جمعہ	6:53	16:41
20	09 جنوری	ہفتہ	6:52	16:42
21	10 جنوری	اتوار	6:52	16:44
22	11 جنوری	سوموار	6:51	16:45
23	12 جنوری	منگل	6:51	16:46
24	13 جنوری	بدھ	6:50	16:48
25	14 جنوری	جمعرات	6:49	16:49
26	15 جنوری	جمعہ	6:49	16:51
27	16 جنوری	ہفتہ	6:48	16:52
28	17 جنوری	اتوار	6:47	16:54
29	18 جنوری	سوموار	6:46	16:55
	19 جنوری	عیدالفطر (انشاءاللہ)		

فرق اوقات

	21دسمبر تا30دسمبر		31دسمبر تا05جنوری		06جنوری تا10جنوری		11جنوری تا18جنوری	
	سحر	افطار	سحر	افطار	سحر	افطار	سحر	افطار
Aachen	+15	+ 07	+ 14	+ 07	+ 14	+ 07	+ 14	+ 07
Berlin	- 07	- 31	- 07	- 30	- 07	- 30	- 08	- 30
Bremen	+ 14	- 16	+ 15	- 15	+ 14	- 15	+ 13	- 14
Dessau	- 05	- 24	- 05	- 23	- 05	- 23	- 06	- 23
Dresden	- 16	- 25	- 15	- 25	- 15	- 25	- 16	- 25
Erfurt	- 05	- 14	- 04	- 13	- 04	- 14	- 05	- 14
Freiburg	- 07	+ 13	- 06	+ 13	- 05	+ 12	- 05	+ 12
Hamburg	+ 12	- 23	+ 13	- 23	+ 12	- 22	+ 11	- 21
Hannover	+ 07	- 16	+ 07	- 15	+ 07	- 15	+ 06	- 15
Kassel	+ 02	- 09	+ 03	- 09	+ 03	- 09	+ 02	- 09
Köln	+ 10	+ 03	+ 11	+ 03	+ 11	+ 03	+ 11	+ 03
Leipzig	- 09	- 21	- 09	- 20	- 09	- 20	- 09	- 20
Magdeburg	- 03	- 22	- 03	- 21	- 03	- 22	- 04	- 23
Mannheim	- 02	+ 03	- 02	+ 03	- 02	+ 04	- 02	+ 03
München	- 21	- 03	- 20	- 03	- 19	- 03	- 19	- 04
Nürnberg	- 13	- 07	- 12	- 06	- 12	- 07	- 12	- 07
Rostock	+ 07	- 35	+ 07	- 34	+ 07	- 34	+ 05	- 33
Stuttgart	- 08	+ 04	- 08	+ 04	- 07	+ 04	- 07	+ 03

بقیہ :- جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد

کی تلقین کی اور ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ محترم مولانا صاحب کی خدمت میں الوداعی کلمات پیش کئے۔

بعد ازاں محترم الحاج مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے حاضرین اور ریجن بھر کی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا اور اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی سیرت سے متعلق بعض امور بیان کئے۔ سب سے اوّل محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے قرآنی آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کی روشنی میں حضرت نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنے کی اہمیت و برکات بیان کرتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی انہوں نے ترنم سے درود شریف کے چند کلمات پڑھے اور حاضرین کو بھی ساتھ ساتھ وہ کلمات دوہرانے کی تاکید کی چنانچہ سب نے مل کر محترم مولانا صاحب کی اقتداء میں اپنے پیارے آقا محمد رسول اللہ ﷺ پر باآواز بلند درود شریف بھیجنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی آنحضرت ﷺ کے عظیم اخلاق میں سے چند ایک مختصراً بیان کئے اور خاص طور پر سچ اختیار کرنے اور اس کی برکات سے متعلق حضرت نبی اکرم ﷺ اور آپ کے غلامِ کامل مہدیٔ دوراں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات و واقعات کی روشنی میں مزید وضاحت کی اور اس انتہائی اہم خلق کو اپنانے کی نصیحت کی۔ اسی طرح حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے۔

محترم مولانا صاحب نے بہت ہی دلکش پیرائے میں اخلاق حسنہ اپنانے اور اخلاق سیئہ سے بچنے کی نصیحت کی اور اَسْلِمُوْا لَہٗ کے قرآنی حکم کی تعمیل میں اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لگا دینے کے سلسلے میں کوششوں کو انتہاء تک پہنچانے کی تلقین فرمائی اور ان کے تمام مراحل کی تکمیل اور خدا کی رحمت کے حصول کے لئے دعاؤں پر زور دینے کی تاکید کے ساتھ آپ نے اپنے خطاب کو ختم فرمایا اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں ریجن بھر سے 237 احباب و خواتین نے شرکت کی۔

☆ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ☆

رغبت دل سے ہو پابندِ نماز و روزہ

نظر انداز کوئی حصۂ اَحکام نہ ہو

(سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ☆